گندم کی کٹائی کا موسم تھا۔ گاؤں کے ہر گھر میں گہما گہمی تھی۔ عائشہ اور فرحان اپنے امّی، ابّو کے ساتھ رات کا کھانا کھا رہے تھے۔ عائشہ نے پوچھا، "ابّو کیا اس بار بھی ہر سال کی طرح اُس شخص کو انعام ملے گا جس کی فصل سب سے اچھّی ہو گی؟"

ابّو نے جواب دیا، "ہاں بیٹی! یہ تو ہمارے علاقے کی روایت ہے اِسے بھلا کیسے چھوڑ سکتے ہیں؟ سب لوگ جیتنے والے کو مبارک باد دیتے ہیں۔ اُس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اِس طرح تمام کسانوں میں آگے بڑھنے کا جذبہ پروان چڑھتا ہے اور لوگ زیادہ محنت کرتے ہیں۔" امّی بولیں، "جس نے زیادہ محنت کی ہوگی وہی انعام اور شاباش کا حق دار ٹھہرے گا۔"

اگلے دن سویرے سویرے سب کھیتوں میں جانے کے لیے تیار ہوئے۔ ابّو نے رسّی اور بوریاں ساتھ لیں۔ امّی نے کھانے پینے کی چیزیں رکھیں۔ عائشہ اور فرحان نے اپنے کھیل کا سامان نکالا۔ سب پوری تیاری کے ساتھ کھیتوں میں جا پہنچے۔

آج پورے گاؤں میں خوشی کا سماں تھا۔ کیونکہ کسانوں کو اپنی محنت کا پھل ملنے والا تھا۔ گندم سے بوریاں بھری جا رہی تھیں اور اُنھیں گِنا جا رہا تھا۔ جس کسان کی بوریوں کی تعداد زیادہ ہوتی سب مِل کر اُس کے نام کا نعرہ لگاتے اور تالیاں بجاتے۔

بچّے بھی اُن کی مدد میں مصروف تھے۔ کوئی پانی پلانے کے لیے دوڑ رہا تھا تو کوئی درانتی پکڑا رہا تھا۔ کچھ بچّے بوریاں گِننے میں بھی ساتھ دے رہے تھے۔ چھوٹے بچّے کھلونوں کے ساتھ اپنے اپنے کھیل میں مگن تھے۔

شام ہونے کے قریب تھی اور لوگ بوریاں گننے میں مصروف تھے۔ اچانک زوردار نعرے کی آواز آئی، ”فاروق! فاروق!“ لوگ اُس طرف دوڑ رہے تھے۔ سب بچّے بھی کھیل چھوڑ کر اس طرف دوڑے۔ اُنھوں نے دیکھا کہ لوگوں نے فاروق کو کندھوں پر اُٹھا رکھّا تھا۔ اس کی فصل سب سے اچھی تھی۔ بچّے، بوڑھے سب خوشی سے جُھوم رہے تھے۔

کسانوں کا کام ختم ہو چکا تھا اور وہ اپنے اپنے گھروں کو چل دیے۔ اب انھیں اپنی محنت کی اُجرت کا انتظار تھا۔ جلد ہی گندم کی بوریاں گاڑیوں میں بھر کر شہر فروخت ہونے کے لیے چلی جائیں گی۔ گاؤں میں ہر سال اِسی طرح کٹائی کا موسم منایا جاتا ہے۔

بِگ بُکس (BIG BOOKS)
جماعت اوّل کے لیے

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ (Pakistan Reading Project) امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کی معاونت سے چلایا جانے والا پانچ سالہ پروگرام ہے۔ جس کا مقصد پاکستان میں صوبائی اور علاقائی تعلیمی محکمہ جات کی معاونت سے طلبہ میں پڑھنے کی مہارتوں کو بہتر بنانا ہے۔ اس پراجیکٹ نے 2013 میں تدریسی مواد ترتیب دینے کا آغاز کیا تھا۔اس مواد کو تقریباً پندرہ ہزار اساتذہ نے ابتدائی جماعت اوّل میں استعمال کیا۔ پی-آر-پی نے ان اساتذہ کی دوران تربیت پیش آنے والے تجربات، تدریسی مواد کے حوالے سے درپیش مشکلات کا بغور مشاہدہ کیا۔ ان تمام جائزاتی رپورٹ کا تجزیہ کیاگیا۔ اس کے ساتھ ہی پی-آر-پی کی صوبائی و علاقائی تکنیکی ٹیم کے فیڈ بیک اور درمیانی مدّت میں طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں کا جائزہ پیش کرنے والی رپورٹ کا تجزیہ کیا گیا۔ان تمام نتائج کی بنیاد پر پی-آر-پی نے جماعت اوّل کے تدریسی مواد کا اعادہ کیا۔ اس مواد کا فیلڈ میں جماعت اوّل کے طلبہ کے ساتھ ٹیسٹ کیا گیا ہے۔

بِگ بُکس اسی تدریسی مواد کا ایک اہم حصّہ ہیں جو جماعت اوّل کے لیے لکھی گئی ہیں۔ یہ کتب روزانہ اساتذہ بلند خوانی کے طریقے سے پڑھنے کی مشق کریں گے۔ ایک بِگ بُک ایک ہفتے کے لیے مختص ہے۔ ہر بگ بک کے پچھلے صفحے پر اساتذہ کے لیے پڑھنے کی مہارتوں سے متعلقہ سرگرمیاں دی گئ ہیں۔ بلند خوانی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ کو کہانی مکمل سنائی جائے۔ ان کتابوں کو لکھتے ہوئے مختلف اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے مثلاً مخصوص موضوعات کا انتخاب، طلبہ کی ذہنی سطح، سادہ اور مناسب الفاظ کا چناؤ اور طلبہ کی دلچسپی کے عنصر کو برقرار رکھنے کے لیے واضح تصویری خاکے پیش کرنا وغیرہ۔

امید کی جاتی ہے کہ اس کاوش کے نتیجے میں اساتذہ طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں مثلاً صوتی آگاہی، علم الاصوات، ذخیرۂ الفاظ، پڑھنے میں روانی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھا سکیں گے۔ خصوصاً یہ بِگ بُکس اِسکول لائبریری کا حصّہ ہوں گی تاکہ آنے والے طلبہ بھی ان کتابوں سے لطف اندوز ہوسکیں اور اُردو پڑھنے میں دلچسپی کا یہ سلسلہ جاری رہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی یہ کاوش پاکستان کے پرائمری اسکولوں میں پڑھنے کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔
پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل تعلیمی اور تدریسی مواد شامل ہیں۔

- ٹی آئی جی ماڈیولز
- ویڈیوز
- بِگ بُکس
- سبقی منصوبے
- ورک بک
- فلیش کارڈز
- ارکان کے چارٹس

"اس تدریسی مواد کی طباعت کے دوران اسے ہر قسم کی غلطی سے مبرّا رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئ ہے۔ تاہم اگر دوران استعمال اس میں کہیں بھی کسی قسم کی کوئی خامی/غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی آپ اس کے بارے میں فوری طور پر پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کے ضلعی یا صوبائی/علاقائی دفاتر کو آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کے لیے ہم آپ کے شکر گزار رہیں گے۔"

اساتذہ کے لیے ہدایات

پہلا دن (بات چیت: پیش گوئی اور سابقہ معلومات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو کہانی کا سرورق دکھاتے ہوئے پوچھیں:

- آپ کے خیال میں اس کہانی میں کسان اتنے خوش کیوں نظر آرہے ہیں ؟
- کیا آپ نے کبھی کسی فصل کی کٹائی ہوتے ہوئے دیکھی ہے؟

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر3 کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، اس تصویر میں اتو ری اور بوریاں کھیتوں میں کیوں لے جارہے ہیں ؟
- صفحہ نمبر6 کی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ بچے کن کاموں میں مصروف نظر آرہے ہیں ؟

پڑھنے کے بعد

- کہانی میں کس فصل کی کٹائی کے بارے میں بتایا گیا ہے ؟
- گندم کی بوریاں فروخت کے لیے کہاں بھیجی جاتی ہیں ؟

دوسرا دن (ارکان کی مشق)

پڑھنے سے پہلے

- آج آپ نے کون کون سے حروف/ارکان کی آوازیں سیکھیں؟
- آج ہم "ح، ڑ اور ص" کی آوازوں والے الفاظ بھی پڑھیں گے۔کیا آپ /ح/ کی آواز والے الفاظ بتا سکتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

صفحہ نمبر 2 میں جملہ "سب لوگ جیتنے والے کو مبارک باد دیتے ہیں۔ اس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ "پڑھیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ اس جملے میں ایسا لفظ بتائیں۔ جس میں /حو/ کی آواز آتی ہو۔ مطلوبہ جواب: حوصلہ

- طلبہ کے ساتھ تالی بجا کر لفظ کے ارکان الگ الگ کرکے پڑھیں جیسے: حوصلہ /حو/، /ص/،/لہ /
- طلبہ سے "حوصلہ " کے ارکان کی ارکان کے چارٹ سے نشان دہی کروائیں۔

تیسرا دن (ذخیرۂ الفاظ : اردو اور مادری/ماحول کی زبان)

پڑھنے سے پہلے

سرورق کی تصویر میں "کسان" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں،آپ کی زبان میں اسے کیا کہتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 3 میں "چٹائی" کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں کہ آپ کی زبان میں اسے کیا کہتے ہیں؟
- صفحہ نمبر5 میں "بوری" کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، اسے آپ گھر میں کیا کہتے ہیں؟
- صفحہ 7 پر رک جائیں اور جملہ کو تاثرات اور لب و لہجہ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ادا کریں، "بچے کھیل میں مصروف تھے کہ انھیں نعرے کی آواز سنائی دی۔ فاروق! فاروق!" اور طلبہ سے اُن کی زبان میں یہ جملہ ادا کرنے کے لیے کہیں۔

چوتھا دن (چھپے ہوئے تصوّرات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو بتائیں کہ اب ہم کہانی پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ طلبہ کو کتاب کا اگلا اور پچھلا حصہ دکھائیں۔ سرورق کہانی کا نام، مصنف/مصنفہ اور مصوّر/مصوّرہ کا نام پڑھیں اور تصویر کی طرف اشارہ کریں۔

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 1 کی پہلی سطر کے اختتام پر پوچھیں ، آپ نے کہاں سے پڑھنا جاری رکھنا ہے؟
- اس تصویر میں آپ کو کیا کیا نظر آ رہا ہے؟
- صفحہ نمبر 2 دکھائیں اور سوالیہ نشان کا پوچھیں؟

پڑھنے کے بعد

- صفحہ نمبر 5 پر رک کر پوچھیں، اس صفحے میں کتنی سطریں ہیں؟
- اس صفحے کے آخری لفظ پر انگلی رکھ کر دکھائیں؟

پانچواں دن (ذخیرۂ الفاظ: محاورات اور اصطلاحات)

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 1 میں جملہ " گاؤں کے ہر گھر میں گہما گہمی تھی" پڑھ کر سُنائیں ۔طلبہ کو ایک مثال کے ذریعے " گہما گہمی" مطلب ہلچل، شور شرابہ کی وضاحت کریں۔ "تقریب کی گہما گہمی میں آپ کو بلانا بھول گئی ۔"اب طلبہ سے " گہما گہمی" کو جملے میں استعمال کرنے کا کہیں ۔
- صفحہ نمبر4 میں جملہ " اُن میں بوڑھے، جوان، مرد، عورتیں اور بچے شامل تھے۔ سب کے سب بہت پُرجوش تھے۔" پڑھ کر سُنائیں ۔طلبہ کو ایک مثال کے ذریعے "پُرجوش مطلب کسی کام کو کرنے کے لیے بہت خوش ہونا " کی وضاحت کریں۔"سیر کی خبر سُن کر ہم بہت پُرجوش تھے "اب طلبہ کی "پُر جوش" کو جملے میں استعمال کرنے میں مدد کریں ۔
- صفحہ نمبر8 میں جملہ " گاؤں میں ہر سال اسی طرح کٹائی کا موسم منایا جاتا ہے" پڑھ کر سُنائیں۔ طلبہ کو ایک مثال کے ذریعے "منایا جاتا" کی وضاحت کریں۔ "عید کا تہوار ہر سال منایا جاتا ہے۔" اب طلبہ سے "منایا جاتا" کو جملے میں استعمال کرنے کے لیے کہیں ۔

چھٹا دن (بات چیت: ذاتی زندگی سے تعلّق)

پڑھنے سے پہلے

- کہانی" کسان کی محنت" میں کون کون سے کردار ہیں؟
- فصل کی کٹائی میں کون کون حصہ لیتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

- گندم کی کٹائی میں استعمال ہونے والی مشینوں کے نام بتائیں؟
- گندم کے علاوہ دوسری فصلوں کے نام بتائیں؟

پڑھنے کے بعد

- اس کہانی میں علاقے کی کس روایت کا ذکر کیا گیا ہے ؟
- اگر آپ اس کہانی کا اختتام تبدیل کریں تو کیا کریں گے؟

www.pakreading.org

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). It is produced by the USAID-funded Pakistan Reading Project in collaboration with the provincial/regional government. The contents are the sole responsibility of the project and do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔ یہ دستاویز یو ایس ایڈ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی/علاقائی حکومتوں کے تعاون اور اشتراک سے تیار کی ہے۔ اس اشاعت کی ذمہ داری پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ یو ایس ایڈ یا امریکی حکومت کے نظریے کی عکاسی کرے۔